نمبر : 2401-E

کتاب کا نام... :- شرح خزرجیہ لمیر ھاشم

مصنف .... :- عبداللہ الخزرجی

مہر ومالک.. :- احمد الدنی

سائز............. :- 22.5x12.5 سطور ... :- 21

اوراق .... :- 51 (۲۷-۸۷) کاتب .... :- احمد بن عبداللطیف بن محمد الصدیق الشریف

تاریخ کتابت.. :- ہفتہ، ۱۲، جمادی الاول ۱۱۴۰ھ

خط .... :- نستعلیق

زبان .... :- عربی موضوع :- علم العروض والقوافی

آغاز............ :- بسم اللہ. وبہ نستعین نحمدہ ونصلی. وللشعر وھو لغة المعرفة والمشھوریہ لیت شعری واصطلاحا علی ما ..... الخلیل وما افق اوزان العرب

اختتام .... :- ..... عبد اللہ الخزرجی نسبة الی الخزرج قبیلة من الانصار ..... اللھم اغفرلہ بفضلك واکنفہ برکتك واجزہ عنك خیر الجزاء والحظ بعین الرضاء وبلغہ فی الآخرة جمیعامالہ، بجاہ محمد وآلہ الحمد للہ علی الاتمام والشکر لہ علی مزیدالانعام والصلوة علی سید الانام وعلی آلہ الاطھار الکرام واصحابہ البررة العظام والسلام.

ترقیمه	:-	تمت شرح الخزرجیه لحکیم هاشم. قد وقع الفراغ من کتابة ..... علی ید ..... احمد بن عبد اللطیف بن محمد الصدیق الشریف..... الساکن فی المحلة ملیك عبد اللطیف المنشی، وقت العصر من الاثنین من یوم السابع من الجمادی الاول من شهور الرحمن، الاثنی عشر ..... وهو فی السنة الاربعین علی مائیة بعد الالف من الهجرة المصطفویه..... آمین یارحیم یا مجیب یا سمیع یا رحمان.
حالت	:-	اچھی حالت میں مکمل رسالہ ہے۔ کہیں کہیں اوراق کرم خوردہ اور آب زدہ ہیں۔
نوٹ	:-	علم عروض پر ایک رسالہ کی مفصل شرح ہے۔ اس رسالہ کے کاتب ہی موجودہ مجموعہ کے دیگر رسالوں کے بھی کاتب ہیں۔ ان کا مکمل نام، ولدیت اور جای سکونت کی

تفصیل اس رسالہ اور اس کے بعد کے رسالہ میں لکھی ہوئی ملتی ہے۔

قابل توجہ بات یہ ہے کہ کاتب احمد المدنی نے اپنے آپ کو عبد اللطیف کا بیٹا اور محمد صدیق الشریف کا پوتا بتایا ہے۔ درگاہ شریف کے کتاب خانہ میں بدیع التفسیر نامی ایک عربی تفسیر کے چند نسخے ہیں (نمبر ۱۲۱ سے ۱۳۳) اس کے مفسر کا نام مولانا صدیق بن شریف بتایا گیا ہے۔ اگر یہ مذکورۂ بالا کاتب احمد المدنی کے دادا محمد صدیق الشریف ہیں تو ہمیں اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ ان کا خاندان محلۂ ملیک عبد اللطیف المنشی میں سکونت رکھتا تھا۔

اس رسالہ کے ورق-۱ (یعنی ۲۷) پر رسالہ کا نام اور اس کے ابیات تخمیناً ۳۰۰۰ بتائے ہیں۔ اس کی قیمت بھی ۲ روپیہ لکھی ہوئی ہے۔

اس اہم رسالہ کے مندرجات تعریف علم العروض، بیان معنی اسبب، بیان الفاصل، بحث الزحاف المزدوج وغیرہ ہیں۔ شارح نے حواشی میں وضاحتوں کے علاوہ اصل کتاب کی عبارتیں اور جملے متن کے عنوان کے ذیل میں نقل کئے ہیں۔